پیش لفظ

یہ بات میرے لئے باعث مسرّت بلکہ باعث افتخار ہے، کہ آج میں ایک چھوٹے سے لیکن نہایت ہی اہم کتابچے پر پیش لفظ لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ اس کتابچے کی امتیازی شان اس وجہ سے نہیں ہے کہ یہ کسی بڑے مصنّف سے منسوب ہے۔ اور نہ اس وجہ سے ہے کہ یہ متنوّع مضامین اور رنگین نثری عبارت پر مشتمل ہے۔ اور نہ ہی یہ کسی جانے پہچانے نامور شاعر کا مجموعہ کلام ہے۔ بلکہ اسکی غیر معمولی اہمئیت کی اصل وجہ یہ ہے کہ یہ ہماری مادری زبان کالام کوہستانی کے نوزائیدہ اور نوایجاد شدہ اسلوب اور رسم الخط میں شائع ہونے والی اپنی نوعئیت کی پہلی منظّم اور تیکنیکی کوشش اور کاوش ہے، اور اس سے ضلع سوات کے انتہائی بالائی پہاڑی علاقے کے ۴۰ ہزار نفوس پر مشتمل آبادی کی گمنام اور بھولی بھالی زبان کی ترویج و ترقی کی راہیں کھلیں گی۔

جس مہم جو ٹیم نے کالام کوہستانی زبان کو لکھے جانے اور پڑھے جانے کے قابل بنانے کیلئے مسلسل پانچ سال تک محنت کی ہے اس کے روح رواں اور کپتان جناب جان بارٹ صاحب ہیں۔ جو کہ ہالینڈ کے رہنے والے اور ماہر لسانیات ہیں، اور کسی خاص ادارے کے ممبر ہونے کی وجہ سے اس کام پر مامور ہیں۔ انکے ساتھ محمد زمان ساگر نامی پرجوش مقامی نوجوان نے بطور ترجمان و معاون خصوصی گرانقدر اور قابل تعریف خدمات سر انجام دی ہیں۔ ان دو ارکان کے ساتھ ساتھ تحصیل کالام کے چند تعلیم یافتہ افراد

نے اپنی بساط بھر تعاون کرکے اپنی مادری زبان کا حق نمک ادا کیا ہے۔ ان تمام حضرات کے باہمی تعاون و اشتراک سے اب تک تقریباً ۱۸ کتابچے ٹائیپ شکل میں تیار ہوچکے ہیں۔ زیر نظر کتابچہ بھی انہی میں سے ایک ہے۔

یہ کتابچہ جناب عبدالحق مانکرالی صاحب نامی ایک بزرگ مؤرخ اور شاعر کے چند منتخب شعری مجموعے پرمشتمل ہے۔ مولانا صاحب نے یہ ثابت کرکے دکھایا ہے کہ پسماندہ زبانوں کے شعراً ہمیشہ پسماندہ ذہنئیت والے نہیں ہوتے۔ نیز پسماندگی کسی زبان کا ہمیشہ مقدر نہیں ہوتی۔ بلکہ حالات سازگار ہوتے ہی ترقی اسکا مقدر بن جاتی ہے۔

جو کام ابتک ہوا ہے نہایت ہی حوصلہ افزا ہے۔ لیکن اصلاح طلب ضرور ہے۔ کیونکہ انسانی تخلیقی کام میں خامیاں اور کوتاہیاں رہ جانا کوئی تعجب کی بات نہیں۔ چنانچہ زیر نظر کتابچے میں بھی انتہائی احتیاط کے باوجود تلفظ کی خامیاں نظر انداز کرنے کے قابل نہیں۔ کالام کلچرل سوسائیٹی کے ممبران کو اس سلسلے میں مزید محنت کی ضرورت پڑیگی۔ تاکہ آئیندہ کے مطبوعات اہل زبان جیسے تلفظ و اسلوب سے مالا مال ہوسکیں۔ اور کالام کوہستانی زبان بھی پسماندگی سے نکل کر ترقی کے منازل برق رفتاری سے طے کرسکے، آمین۔

خاکسار: احمد گل چیئرمین کالام کلچرل سوسائیٹی